Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۰ ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ ۱۵ نبوت ۱۳۵۴ ہش ۱۵ نومبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۶۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت حضور کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت مختلف عوارض کی وجہ سے کل ناساز رہی۔ آج بھی طبیعت خراب ہے۔ آپ کے فرزند اکبر محترم نواب محمد احمد خان صاحب کی طبیعت بھی تاحال علیل ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ حسبِ معمول مقررہ تاریخوں میں منعقد ہوگا

احباب پورے عزم اور ارادے کے ساتھ جلسہ کی تیاری شروع کردیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شامل ہوں

خدماتِ جلسہ کے لئے ہر عمر کے رضاکار اپنی خدمات پیش کریں۔ مقامی احباب اپنے مکانوں کا ایک حصہ نظامِ سلسلہ کے سپرد کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کا ملخص

ربوہ ۱۴ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج جامع مسجد اقصیٰ میں بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے یہ اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے میں ساری دنیا کے ہر احمدی کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کا مقدس سالانہ جلسہ انشاء اللہ تعالیٰ مقررہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے اس مقدس مذہبی اجتماع میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہمیں جلسہ سالانہ کے انتظامات کے سلسلے میں ہر عمر کے مخلص اور مستعد رضاکاروں کی ضرورت ہوگی احباب اس کے لئے بھی اپنے آپ کو پیش کرکے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آنیوالے مہمانوں کی رہائش کے لئے جن کی تعداد خدا کے فضل سے سال بسال بڑھتی چلی جاتی ہے ہمیں زیادہ سے زیادہ مکانات اور کمروں کی ضرورت ہوتی ہے اس لئے تمام مقامی احباب کو چاہیئے کہ وہ جہاں اپنے مکانات میں اپنے مہمانوں کے لئے انتظام کرتے ہیں وہاں اپنے مکانات کا ایک حصہ (خواہ وہ ایک چھوٹے سے کمرے پر ہی مشتمل ہو) نظامِ سلسلہ کے ماتحت آنے والے مہمانوں کے لئے بھی پیش کریں۔

حضور نے منتظمین جلسہ کو بھی یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اپنے گذشتہ تجربوں اور اپنی مومنانہ فراست کے نتیجہ میں انتظاماتِ جلسہ کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کی کوشش کریں تاکہ جلسہ پر آنے والے مہمان زیادہ آرام اور سہولت محسوس کریں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبۂ جمعہ کے آغاز میں خدام الاحمدیہ، انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماعوں کی منسوخی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سفرِ یورپ کی واپسی پر مجھے جن حالات کا علم ہوا ہے اس کی بناء پر میں سمجھتا ہوں کہ نظامِ سلسلہ کی طرف سے ان اجتماعوں کے التواء کا فیصلہ درست تھا اور اجتماعوں کے انعقاد کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جا سکتا تھا بہر حال اس التواء کی وجہ سے بعض لوگ جلسہ سالانہ کے انعقاد کے بارہ میں بھی شک میں پڑ گئے ہیں اس لئے میں یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پر ہمیں جو توکل ہے اور اس کے فضلوں پر ہمیں جو بھروسہ ہے اس کی بناء پر اور حسنِ ظن کی جو تعلیم ہمیں اسلام نے دی ہے اس کی بناء پر ہم حکومت پر بھی حسن ظنی رکھتے ہوئے یہ اعلان کرتے ہیں کہ جلسہ سالانہ انشاء اللہ مقررہ تاریخوں میں منعقد ہوگا۔

احبابِ جماعت کو دعائیں کرتے ہوئے اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے ابھی سے پورے عزم اور ارادے کے ساتھ اپنے اس مقدس جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے تیاریاں شروع کر دینی چاہئیں۔ اس جلسہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے جو عظیم الشان نشانات وابستہ ہیں اور جس طرح ہر سال اس موقع پر اس کی غیر معمولی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے اسے دیکھتے ہوئے ہمیں یقین ہے کہ پہلے کی طرح اس دفعہ بھی اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے گا اور ہمیں اپنی خاص رحمتوں اور برکتوں سے نوازے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ بلوچستان و کوئٹہ عرصہ سے بعارضہ فلو بیمار چلے آرہے ہیں۔ وقتی طور پر کچھ آرام آجاتا ہے مگر طبیعت مکمل طور پر بحال نہیں ہوئی۔ مکمل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عزیز الرحمٰن خالد مربی سلسلہ کوئٹہ)

میری بہو عزیزہ امۃ الباسط شاہد اہلیہ عزیز مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد مربی سلسلہ بیمار ہیں اور لائلپور کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ابو العطاء جالندھری)

سٹیج ٹکٹ بر موقع جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو دوست سٹیج ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست مع کوائف و وجہ استحقاق اور مقامی امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ساتھ ۳۰ نومبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہ کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو اطلاع دی جاتی ہے۔ درخواست دینے والے احباب جلسہ پر تشریف لا کر خود دفتر سے دریافت کرلیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد

"آئندہ چندہ جلسہ سالانہ لازمی ہوگا"

(شوریٰ ۱۹۳۸ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ر نبوت ۱۳۵۴ھ ش
۱۵ ر نومبر ۱۹۷۵ء

دورِ حاضر کا ایک انتہائی مظلوم لفظ

انسان جب انسانیت کی سطح سے گر کر ظلم کرنے پر آتا ہے تو اُس کے ظلم سے نہ دوسرے انسان محفوظ رہتے ہیں نہ چرند پرند اور دیگر جاندار حتیٰ کہ اسے اپنے نفس پر ظلم کرنے میں بھی کوئی عار نہیں ہوتی۔ اس سے بڑھ کر اپنے نفس پر ظلم کیا ہو سکتا ہے کہ وہ ایسے ناروا افعال و اعمال کا کمال ڈھٹائی سے ارتکاب کرتا چلا جاتا ہے جو اسے اِس دُنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی مستحقِ عذاب بنانے والے ہوتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ازمنہ گزشتہ کی نافرمان قوموں پر اِسی دنیا میں آنے والے عذابوں کا تفصیل سے ذکر کرنے کے بعد قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ (العنکبوت آیت ۴۱)

یعنی اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

انسان کے ظلم کی تو انتہاء یہ ہے کہ وہ بے جان چیزوں پر ظلم کرنے سے بھی نہیں چوکتا۔ حتیٰ کہ روزمرہ بولے جانے والے الفاظ بھی اس کے ظلم کا نشانہ بنے بغیر نہیں رہتے۔ الفاظ کے خلاف ظلم یہ ہوتا ہے کہ بعض الفاظ جو نہایت اچھے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں انہیں انسان بُرے اور نہایت ہی ناپسندیدہ اور مکروہ معنوں میں استعمال کرنے لگتا ہے اور اس طرح ان کی توہین اور تذلیل کا مرتکب ہوتا ہے۔ ایسے ہی مظلوم الفاظ میں سے ایک "تہذیب" کا لفظ بھی ہے۔ اپنی اصل کے لحاظ سے یہ نہایت اچھے معنوں کا حامل ہے لیکن دورِ حاضر کے انسان نے اپنے شرمناک اور مکروہ افعال کو اِس لفظ کی طرف منسوب کر کے اِس کی ایسی مٹی پلید کی ہے کہ دُنیا کے ایک بڑے حصہ میں یہ افعالِ شنیعہ کا آئینہ دار بن کر رہ گیا ہے۔

تہذیب کا لفظ هَذَّبَ سے نکلا ہے جس کے معنے شاخ تراشی کے ذریعہ درخت کو خوبصورت بنانے کے ہیں اِسی لئے تہذیب کا لفظ ایسی اخلاقی پابندیوں پر بولا جاتا ہے جن سے معاشرہ اصلاح پذیر ہو کر اس میں حسن اور خوبصورتی پیدا ہوتی ہے اور نیکی اور صلاح اور عدل کے قیام کے نتیجہ میں امن و آشتی کو فروغ نصیب ہوتا ہے اور اِس طرح انسانیت کی نشوونما میں مدد ملتی ہے۔ ایسے معصوم اور حسن و خوبی کے آئینہ دار لفظ پر مغرب کے مادہ پرست انسان نے وہ ظلم ڈھایا ہے کہ اُس کا حلیہ ہی بگڑ کر رہ گیا ہے۔ اُس نے مادر پدر آزادی کا نام تہذیب رکھ کر اسے ہر قسم کی بے راہ روی کا آئینہ دار بنا ڈالا ہے۔ اِسی لئے مغرب کی وہ قومیں جو ہر قسم کی بے حیائی، فحاشی، عُریانی یا بالفاظِ دیگر فسق و فجور میں سر سے پاؤں تک غرق ہیں وہ اس زمانہ میں مہذب (civilised) کہلاتی ہیں اور وہ مشرقی اقوام جو اخلاقی اور رُوحانی اقدار کو برقرار رکھنا چاہتی ہیں انہیں اِس زمانہ میں غیر مہذب یعنی un-civilised شمار کیا جاتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اِس زمانہ میں اصلاحِ خلق اور اشاعت و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا دورِ حاضر کے "مہذب" انسان کے اِس ظلم کے خلاف بھی آواز بلند کی۔ جب آپ کی مجلس میں مغربی تہذیب کا ذکر آیا اور ایک صاحب نے بتایا کہ مغربی ملکوں میں بے راہ روی کو تہذیب کا نام دیا جاتا ہے تو آپ نے فرمایا:۔

"تہذیب بھی ان کا بنایا ہوا ایک لفظ ہے جس کے معنے ان کی اصطلاح میں سوائے اِس کے نہیں کہ انسان خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ حدوں کو توہین سے دیکھے اور دنیا پرستی اور دہریہ پن کی طرف جُھک جائے۔۔۔۔ ان لوگوں کے نزدیک تہذیب اِس کا نام ہے کہ انسان دنیا کا کیڑا بن جاوے، خدا تعالیٰ کو بھول جاوے اور ظاہری اسباب کی پرستش میں لگ جائے۔ یہ تہذیب ان کو ہی مبارک ہو۔۔۔۔۔ یہ دنیا کے کیڑے ہیں۔ اباحت سے ملی ہوئی باتوں کا نام تہذیب قرار دیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲۷، ۴۲۸)

مغربی تہذیب (جسے تہذیب کہنا اس لفظ کی توہین ہے) کی وجہ سے مغربی ملکوں میں جو فسادِ عظیم رونما ہوا ہے حضور علیہ السلام نے اُس پر بھی روشنی ڈالی۔ چنانچہ فرمایا:۔

"یورپ کی بداعمالیاں سب کو معلوم ہیں۔ شراب جو اُمّ الخبائث ہے اس کی یورپ میں اِس قدر کثرت ہے کہ اِس کی نظیر کسی دوسرے ملک میں نہیں ملتی۔ مَیں نے کسی اخبار میں پڑھا تھا کہ اگر لندن کی شراب کی دوکانوں کو ایک لائن میں رکھا جائے تو پچھتر میل تک چلی جاویں۔۔۔۔۔ لندن اور پیرس کے ہوٹلوں اور پارکوں میں جا کر دیکھو کیا ہو رہا ہے اور اُن لوگوں سے پوچھو جو وہاں سے آتے ہیں۔ آئے دن اخبارات میں اُن بچوں کی فہرستیں جن کی ولادت ناجائز ولادت ہوتی ہے شائع ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ یہ اِسی اصول کی وجہ سے ہے کہ کُتّے اور کتیوں کی طرح بدکاریاں ہوتی ہیں۔ لندن کے ہائیڈ پارک میں اعلانیہ بدکاریاں ہوتی ہیں اور حرامی بچے پیدا ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۷۶ تا ۱۷۸)

اِس کے بالمقابل حضور علیہ السلام نے سچی تہذیب جو اسلام نے سکھلائی ہے پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا:۔

"سچی تہذیب وہ ہے جو قرآن شریف نے سکھلائی ہے جس کے ذریعہ سے روحانی زندگی حاصل ہوتی ہے اور انسان اور حیوان میں فرق ظاہر ہوتا ہے۔۔۔۔۔ انسان کو سفلی زندگی سے دل سرد ہو کر عالمِ جاودانی کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔۔۔۔۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک تہذیب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ پر پُورا بھروسہ ہو جائے اور اُس کی عظمت اور ہیبت دل میں بیٹھ جائے اور دل کو سچی پاکیزگی حاصل ہو جائے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲۷، ۴۲۸)

چونکہ خدا تعالیٰ نے آپ کو ساری دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا اور اسلام کے غلبہ کے نتیجہ میں اسلام کی پیش کردہ سچی اور حقیقی تہذیب نے دنیا میں قائم ہونا تھا اس لئے آپ نے مغرب کی نام نہاد تہذیب کے مٹنے اور بالآخر اسلامی تہذیب کے ساری دنیا میں غالب آنے کی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ نے جس تہذیب کے پھیلنے کا ارادہ فرمایا ہے اسے اب کوئی روک نہیں سکتا۔ جیسے جب کوئی بڑا بھاری سیلاب آتا ہے تو اس کے آگے کوئی بند نہیں لگا سکتا اسی طرح پر اللہ تعالیٰ کا ارادہ اس سیلاب سے بھی بڑھ کر زبردست ہے۔ کون ہے جو اس کے آگے بند لگائے۔ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ دنیا میں سچی تہذیب اور رُوحانیت پھیلے اور یہ اس کے بالمقابل گندے خیالات پھیلانا چاہتے ہیں۔ اب خدا تعالیٰ سے ان کی لڑائی ہے۔ معلوم ہو جائے گا کہ اس کا انجام کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے جو ارادہ فرمایا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ وہی خدا ہے جس نے زمین و آسمان بنایا ہے۔ وہ چاہے تو نئے سرے سے اِس زمین و آسمان کو بنا سکتا ہے۔ اب اسی کا کام ہے کہ دنیا پر اثر ڈال دے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۴۲۹)

الغرض مغربی اقوام نے لفظ "تہذیب" پر جو ظلم ڈھایا ہے اور جس کی وجہ سے اسے فسق و فجور کے مترادف سمجھا جانے لگا ہے اُس کے مداوا کا وقت آپہنچا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے مغربی تہذیب کو یکسر مٹا کر اس کی جگہ اسلام کی پیش کردہ سچی اور حقیقی تہذیب کو قائم کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے اور وہ اپنے اِس فیصلہ کو رفتہ رفتہ نافذ کرتا چلا آرہا ہے۔ خود مغربی اقوام یہ محسوس کر رہی ہیں کہ وہ خود اور ان کی مادی تہذیب اپنے انجام کو پہنچ کر کالعدم ہوا چاہتی ہے۔ یہ بہرحال مٹ کر رہے گی اور اس کی بجائے اسلام اور اس کی سچی اور حقیقی تہذیب غالب آئے گی۔ دنیا کی کوئی طاقت اِس خدائی فیصلہ کے نفاذ میں حائل نہیں ہو سکتی۔ یہ خدائی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو کر رہے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف کی اہمیت اور فضیلت

(مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان۔ بلاک وی (۷) ڈیرہ غازیخان)

انسان سہو و نسیان کا پتلا ہے اور گناہ اس کی سرشت میں داخل ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں اس سے نیکیوں کی نسبت گناہ زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ بات ہر ایک پر واضح ہے۔ اسی لئے ایک مومن مسلمان کا اپنے اعمال کے زور سے جنت میں داخلہ بہت مشکل ہے۔ ہاں۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو۔ اور وہ مالک بہ کرم ہو جائے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے اس کی نجات ہو سکے گی اور یہ بات اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے۔ جب اس کا حضور سے محبت کا تعلق قائم ہو جائے۔ لکھا ہے کہ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں غفلت کیا کرتا تھا۔ ایک رات خواب میں اسے حضور کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس نے حضور کو جا کر سلام کیا لیکن حضور نے التفات نہ فرمایا۔ اس نے عرض کی کہ حضور مجھے پہچانتے نہیں میں تو حضور کا امتی ہوں۔ حضور نے فرمایا۔ میں نہیں جانتا۔ آپ کون ہیں کہنے لگا۔ حضور علماء کہتے ہیں کہ حضور اپنے ماننے والوں کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا ماں اپنے بچے کو پہچان لیتی ہے میں تو حضورؐ کا ایک امتی ہوں۔ حضورؐ نے فرمایا واقعی علماء ٹھیک کہتے ہیں لیکن میں اپنے امتی کو اس نسبت سے پہچانتا ہوں جس نسبت سے وہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ آپ کی طرف سے تو میرے پاس کبھی درود نہیں آیا میں کس طرح جانوں کہ آپ میری امت میں ہیں۔ جب وہ شخص خواب سے بیدار ہوا تو دل میں بہت نادم ہوا کہ میں واقعی درود شریف پڑھنے میں سستی کرتا رہا ہوں۔ تب اس نے عہد کر لیا کہ آئندہ حضور کی ذات بابرکات پر کم از کم یکصد بار درود بھیجا کروں گا اور اس میں ناغہ نہ ہوگا۔ چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد اسے حضور کی زیارت پھر نصیب ہوئی۔ حضور کو جب اس نے سلام کیا تو حضور نے فرمایا۔ اب میں تجھے پہچانتا ہوں۔ تمہارے درود اور سلام میرے پاس پہنچتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری شفاعت مجھ پر واجب ہو گئی ہے پس حضور سے نسبت صرف زبانی لانے سے نہیں بلکہ آپ سے تعلق تو درود شریف کی نسبت سے استوار ہوتا ہے اور اس نسبت سے وہاں قرب ملے گا۔

ایک مومن بندہ کی سب سے بڑی خواہش تو یہی ہوتی ہے کہ وہ کسی طرح حضور کی شفاعت کا مستحق ہو جائے اور خدا اس سے اس کے گناہوں کا مواخذہ نہ کرے اور یہ بات حضور سے محبت کا تعلق قائم کرنے سے حاصل ہوتی ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ بندہ اس وقت تک کامل مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے سب چیزوں سے زیادہ محبت کرنے والا نہ ہو۔ لہٰذا اس کی محبت کا اندازہ تو اس بات سے لگ سکتا ہے کہ وہ ذات جس پر کتنی سچائی ہوتی ہے۔ کیا دل میں اس کی یاد اور زبان پر اس کا ذکر بھی ہے۔ اگر یہ بات موجود ہے تو اس کا دعوے درست ہے۔ ورنہ وہ اپنے دعوے کو جھٹلاتا ہے۔ پس جو جو شخص حضور سے محبت کا مدعی ہے۔ وہ اس ذات پر درود اور سلام بھی بھیجتا ہوگا۔ پس درود شریف کثرت سے پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ اس شخص کو حضورؐ سے خاص محبت ہے اور یہ صحیح ہے کہ وہ ذات ہی محبت کے لائق ہے اور درود کی مستحق بھی ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کے لئے رحمت للعالمین۔ انسانیت کے لئے محسن اعظم اور گنہگاروں کے لئے نجات دہندہ اور شفیع ہیں۔ اُن کے ذریعہ سے ہی ہم نے اپنے خدا کو پہچانا ہے۔ ورنہ اس وراء الوراء اور نہاں در نہاں ہستی کو کب پہچان سکتے تھے۔ اور کسی نے خوب کہا ہے کہ ؎

تری صورت سے پہچانا خدا کو
ترا جلوہ نشانِ بے نشاں ہے

بالکل صحیح ہے اگر ہمارا رواں رواں زبان بن جائے اور حشر تک آپ پر درود اور سلام بھیجا جائے تو پھر بھی آپ کے احسانات کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم بھی اور ہمارے فرشتے بھی آسمان سے اس نبی پر درود بھیجتے ہیں اس لئے تم بھی اے مومنو! اس نبی پر درود اور سلام بھیجو۔ پس اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنا تو ان معنوں میں ہے کہ وہ حضور کے درجات کو ہر وقت بڑھا رہا ہے اور تمہارا درود ان کی بلندی درجات کے لئے دعا ہے۔

جاننا چاہیئے کہ درود شریف نہ صرف حضورؐ کے لئے ترقی درجات کی دعا ہے بلکہ اس میں اور بھی بہت سی برکات ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ درود پڑھنے والے کو ہر درود کے عوض دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور دس بدیاں جھڑ جاتی ہیں تو یہ کتنا عظیم فائدہ ہے جو ایک بندہ کو ملتا ہے۔ ایک شخص حضور کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ حضور جب میں دعا مانگتا ہوں تو آدھا وقت درود پڑھتا ہوں اور آدھا وقت دعا کرتا ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ درود ابھی تھوڑا ہے کہنے لگا۔ حضورؐ آئندہ دو حصہ درود اور ایک حصہ دعا کروں گا فرمایا درود اب بھی تھوڑا ہے۔ کہنے لگا آئندہ صرف درود ہی پڑھا کروں گا فرمایا اب ٹھیک ہے۔ اگر تو صرف درود کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے طفیل تیرے کام خود کر دے گا۔ اور تجھے خود زیادہ تردد نہ کرنا پڑے گا۔ دعا میں تو اپنی چند ضروریات کا ذکر کریگا لیکن اللہ تعالیٰ تیری ان ضرورتوں کو بھی جانتا ہے جو تجھ سے مخفی ہیں وہ بھی پورا کریگا تو سمجھو کہ درود شریف میں کیا برکات پوشیدہ ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے جو کچھ پایا ہے وہ حضور کی محبت کے طفیل ہی پایا ہے ورنہ اگر میرے اعمال پہاڑوں کے برابر ہوتے تو پھر بھی مجھے یہ مقام نہ ملتا جو اب ملا ہے۔ فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت تو میرے ایمان کا جزو اعظم ہے اور ان کی الفت میرے رگ و ریشہ میں سمائی ہوئی ہے۔ فرمایا کہ ایک بار میں نے بہت کثرت سے دن رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور سلام بھیجا تو خواب میں دیکھتا ہوں کہ فرشتے آسمان سے اترتے ہیں اور نور کی مشکیں میرے مکان پر گرا دیتے ہیں اور یہ سلسلہ ساری رات برابر جاری رہا۔ میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے تو مجھے بتلایا گیا کہ یہ کثرت درود شریف کی وجہ سے ہے یہ حقیقت ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضورؐ کی ذات مقدس میں بکلی فنا تھے اور اُن کا وجود درمیان میں سے گم تھا۔ تو جب آگ میں پڑتا ہے تو آگ کا رنگ پکڑ لیتا ہے اور وہی خواص ظاہر کرتا ہے پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کی آگ میں پڑ کر یکسر اُن کے ظل اور بروز بن گئے۔ اگر لوگوں کو یہ بات سمجھ میں نہ آئے تو نہ آئے لیکن عشق کی دنیا میں تو یہ بات ثابت شدہ ہے کہ کامل محب اپنے محبوب سے جدا نہیں۔ پھر اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں حضورؐ کی ذات سے محبت کرنے والے بہت پیدا ہوئے اور قیامت تک پیدا ہوتے رہیں گے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام اُن سب سے محبت کرنے میں بڑھ گئے۔ اس لئے یہ مقام پایا اور اس محبت کا اعتراف یوں کر گیا کہ ؎

بعد از خدا بعشقِ محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

پھر درود شریف میں ایک اور فضیلت بھی ہے کہ اس کے باقاعدہ اور التزام سے پڑھنے والے کو حضور کا دیدار ہو جاتا ہے۔ ہماری جماعت میں ہزاروں لوگ ایسے ہیں جو حضورؐ کی زیارت سے مشرف ہو چکے ہیں۔ اور یہ سچ ہے کہ جس خوش نصیب کو حضور کی زیارت میسر آجائے۔ وہ جنتی ہے کیونکہ اس خواب کی تعبیر یہی ہے کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور جس کا خاتمہ ایمان پر ہوا۔ وہ نجات پا گیا

پس میرے عزیزو اور بھائیو۔ درود شریف کا پڑھنا لازم پکڑو کیونکہ اس نسبت سے آخرت میں حضور کا قرب ملے گا۔ اور حسب ارشاد خلیفۃ المسیح کم از کم ستر بار تو ضرور حضور پر دل سے درود پڑھ لیا کرو اور یہ بھی یاد رہے کہ جو درود اور سلام بحضورِ قلب بھیجا جاتا ہے وہی پہنچتا ہے صرف زبان سے اور بے توجہی سے ورد کرتے رہنا تو ع

"ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر"

والی بات ہے۔ پس ہر مومن بندہ کی آرزو یہی ہے کہ اُخروی زندگی میں مخدوم دو عالم

(باقی صفحہ ۶ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادِ رفتگاں

مکرم مہاشہ ملک فضل حسین صاحب مرحوم

مکرم ملک محمد صدیق صاحب داتا نگر۔ بادامی باغ لاہور

(۲)

بیان کیا کرتے تھے کہ میں نے رنگ محل سکول اور موچی دروازہ کے سکول میں نہم ی جماعت تک تعلیم حاصل کی تھی اور پھر قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں تعلیم جاری رکھی۔ اس وقت اُن کا وظیفہ ۸/- روپے ماہوار تھا۔ کہاں وہ اپنے گھر میں اتنے چٹورے مشہور تھے کہ ہر روز دو تین روپے خرچ کیا کرتے تھے۔ کہاں ۸/- روپے ماہوار پر گزارہ کرنا۔ سبحان اللہ۔ وہ اس پر بڑا ہی ناز کیا کرتے تھے اور اس محدود رقم میں گزر اوقات کرتے رہے۔ پڑھائی کے ساتھ ساتھ آپ کی شادی کی بات چیت بھی چل نکلی۔ انہی دنوں بریلی ہندوستان کا ایک معزز سید خاندان سید عزیز الرحمٰن صاحب بریلوی دیکھئے (۳۱۳) صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معیت میں جو کہ ہماری والدہ صاحبہ کے سگے ماموں تھے بریلی میں غیر از جماعت رشتہ داروں کی ناروا سختیوں سے مجبور ہو کر مستقل طور پر قادیان ہجرت کر کے آ گیا تھا۔ اور بعد ازاں اس خاندان میں حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر مرحوم۔ قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی مرحوم خان محمد یحییٰ خان صاحب مرحوم اور ڈاکٹر عطر الدین صاحب درویش قادیان مرحوم کی شادیاں ہوتی تھیں حکیم عطا محمد صاحب مرحوم نے ہماری نانی صاحبہ کو والد صاحب کے لئے رشتہ کی درخواست کی مگر کیونکہ ہمارے نانا صاحب ابھی بریلی میں تھے اس لئے ماموں سید عزیز الرحمٰن صاحب سے اس رشتہ کے لئے ذکر کیا مگر وہ خاموش ہو گئے۔ تب نانی صاحبہ خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر گئیں آپ سے حضرت ام المومنین اور آپا امۃ الحی صاحبہ مرحوم سے بہت زیادہ مراسم ہو گئے تھے اس لئے ان سے ذکر کرنا اور مشورہ حاصل کرنا ضروری خیال کیا۔ آپا امۃ الحی صاحبہ کے پاس جب گئیں تو وہ کوئی مضمون بڑے انہماک سے پڑھ رہی تھیں نانی صاحبہ نے عرض کیا کہ میں ایک ضروری مشورہ کے لئے حاضر ہوئی ہوں میری اور کسی سے واقفیت بھی نہیں ہے انہوں نے کہا فرمایئے کیا مشورہ چاہیئے تو نانی صاحبہ نے مدعا بیان کیا تو آپا امۃ الحی صاحبہ مسکرا دیں اور کہا جس لڑکے کے متعلق آپ پوچھ رہی ہیں اسی کا تو میں یہ مضمون پڑھ رہی ہوں۔ لڑکے میں ترقی کی روح معلوم ہوتی ہے اگر آپ چاہتی ہیں تو بسم اللہ پڑھ کر یہ رشتہ منظور کر لیں۔ چنانچہ ہماری نانی صاحبہ نے بعد میں یہ رشتہ منظور کر لیا۔ اور والدہ صاحبہ کے ماموں سید عزیز الرحمٰن صاحب بریلوی مرحوم ولی بن گئے اور خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۱۸ء میں مسجد مبارک میں مبلغ ۵۰۰/- روپے حق مہر پر نکاح کا اعلان کر دیا۔

تقریر کرنے سے ساری عمر ہی ہچکچاتے رہے۔ شروع شروع میں کچھ لکھنا شروع کیا مگر طبیعت میں شرمیلا پن غالب آ گیا اسلئے لکھا ہوا شائع نہ کرتے تھے ایک دفعہ ایک مضمون لکھا اتفاق سے مہر قاسم علی مرحوم (ایڈیٹر فاروق) کی نظر پڑ گیا وہ لے گئے اور فاروق میں شائع کر دیا۔ اسی طرح دوسرا مضمون قاضی ظہور الدین اکمل مرحوم کے ہاتھ لگ گیا اور انہوں نے ریویو میں شائع کر دیا اس طرح والد صاحب مرحوم کا حوصلہ بڑھ گیا اور پھر مسلسل مضمون لکھتے اور شائع کرواتے رہے۔ والد صاحب نے لاہور میں حضرت مصلح موعودؓ کی تعمیل ارشاد میں ہندو پنڈتوں سے ہندی اور سنسکرت کی تعلیم حاصل کی۔

بیعت کے بعد خواب دیکھا کہ آپ حضرت مسیح موعودؑ کی مجلس میں بیٹھے ہیں حضور کے سامنے ایک موٹی سی کتاب پڑی ہوئی ہے دیکھ کر ڈر جاتا ہوں کہ اس کو کیسے پڑھوں گا۔ حضور نے دو دو تین دفعہ کہا کہ کھولو اور پڑھو تب میں نے وہ کتاب اٹھا لی۔ کھولی تو ایسے معلوم ہوا کہ شاید یہ عبرانی زبان میں لکھی ہوئی ہے جو میں نہ سمجھ سکا ہے مگر حضور کے بار بار اصرار پر اس کو پڑھنے لگ جاتا ہوں اور پھر میری آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد مجھے عیسائیوں کی طرف توجہ ہو گئی اور مطالعہ کا شوق پیدا ہوا۔

قادیان میں ایک لمبا عرصہ تک سلسلہ اور ملک و ملت کی خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ لوکل انجمن احمدیہ قادیان اور انجمن خدام الاسلام کے جنرل سیکرٹری اور احمدیہ بکڈپو کے مینیجر کی حیثیت سے عرصہ تک قابل قدر کام کرنے کا موقعہ ملا۔

آپ ہی کے زیر انتظام و نگرانی قادیان میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم اور یوم پیشوایان مذاہب کے جلسے منعقد ہوتے اور جلوس نکلتے رہے۔ قادیان کے قیام میں بعض مشہور ہستیاں بھی آتی رہیں ان کے استقبال کا انتظام بھی آپ کے ذمہ تھا۔

قادیان میں ان کی ذاتی لائبریری میں تقریباً بیس ہزار مختلف مذاہب کی کتب رسالہ جات اور اخبارات کے فائل موجود تھے تقسیم ملک کے بعد گھر سے نکل کر بورڈنگ ہاؤس میں قیام کرنا پڑا اس نازک وقت میں بھی بورڈنگ سے گھر جاتے اور پولیس والوں کو چند روپے دے کر کچھ قیمتی کتب نکالنے میں کامیاب ہو گئے جو ساتھ ہی بعد میں لاہور لے آئے تھے۔ ہجرت کے بعد لاہور میں ہی قیام کیا۔ حضرت مصلح موعودؓ نے ربوہ کے قیام کے بعد آپ کو ربوہ آ جانے کے لکھا۔ تو گھر والوں کو وہیں چھوڑ کر ربوہ آ گئے اور مہمانخانہ کے ایک کمرہ میں قیام کیا اور پھر لکھنے پڑھنے میں مشغول ہو گئے وفات کے بعد بھی آپ کی نعش کو کراچی سے لانے کے بعد مہمانخانہ میں ہی رات کو رکھنا پڑا۔

ہندو راج کے منصوبے

سنہ ۱۹۳۰-۳۱ء کے پر آشوب زمانہ میں جبکہ مسلمانان ہند۔ ہندو سیاست کے داؤ پیچ ان کے در پردہ عزائم اور اسلام دشمنی پر مبنی ذہنیت سے نا واقف تھے اس وقت حضرت مصلح موعودؓ نے خطبوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا۔ والد صاحب بیان کیا کرتے تھے کہ میں توجہ سے یہ بات سنتا رہا اور پھر میرے دماغ میں بھی ایک مضمون آ گیا۔ میں نے حضور کو لکھا کہ اس طرح میں ایک کتاب لکھنا چاہتا ہوں اجازت مرحمت فرمائیں اور دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے لکھنے کی توفیق عطا کرے اور ملت کے لئے میری یہ کوشش بابرکت ثابت ہو۔

حضور نے بڑی خوشنودی کا اظہار کیا۔ اجازت مرحمت فرمائی اور اور کہا کہ آپ لکھیں میں شائع کرا دوں گا اور دعا بھی کروں گا۔ اس پر آپ کا حوصلہ بڑھ گیا اور آپ نے وہ معرکۃ الآرا کتاب لکھی جس کا نام "ہندو راج کے منصوبے" تھا۔ جو خود ہندو لیڈروں کی تحریروں پر ہی مشتمل تھی۔ اس کتاب نے مسلمانان ہند کی آنکھیں کھول دیں اور ان کے سیاسی جدوجہد کے رُخ کو موڑنے میں اہم کردار ادا کیا برصغیر پاک و ہند کے اس وقت کے چوٹی کے مسلمان زعما نے اس کی بے حد تعریف کی نظام دکن نے اس کا انگریزی ترجمہ . . . کروا کر برٹش پارلیمنٹ کے ممبروں میں تقسیم کروایا۔ انگریزی کے علاوہ متعدد دوسری زبانوں میں بھی اس کا ترجمہ ہوا اور ہندوستان کے طول عرض میں اسکی کثیر اشاعت ہوئی بارہ ایڈیشن تقسیم سے قبل ہی چھپ چکے تھے۔

قارئین کرام۔ یہ وہ ہی معرکۃ الآرا کتاب تھی کہ جس کے چھپتے ہی ہندوستان کے گوشہ گوشہ سے ہر طبقہ خیال کے مسلمانوں نے مصنف کو خراج تحسین پیش کیا اور ہندو اکابر اس کی اشاعت سے اس قدر سیخ پا ہوئے کہ الحفیظ! الامان! انہوں نے کیا کیا پاپڑ نہیں بیلے وہ کونسے حربے تھے جو استعمال نہ کئے گئے ہوں کہ کسی طرح اس کتاب کو ضبط کر دیا جاوے کیونکہ اس میں ان کی ذہنیت کی صحیح طور پر عکاسی کی گئی تھی۔ ان کی بوکھلاہٹ کا یہ عالم تھا کہ ایک وفد اس وقت کے وائسرائے ہند لارڈ ارون سے بھی شملہ میں ملا اور اسکی ضبطی کے لئے کوشش کی۔

وائسرائے ہند نے کتاب کے مطالعہ کے بعد وفد کے اراکین سے کہا کہ میں اس کتاب کو کیسے ضبط کر سکتا ہوں اس میں تو مصنف نے تمہارے ہی لیڈروں کی تحریروں اور اقوال کی روشنی میں تمہارے عزائم اور ذہنیت کا پردہ چاک کر کے تمہاری جوتی تمہارے سر پر ماری ہے وفد خاموشی سے واپس آ گیا اور کر بھی کیا سکتا تھا۔ (باقی)

(بقیہ صفحہ ۳)

صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور قرب ملے اور یہ مقام حضور کے ساتھ محبت کا تعلق قائم کرنے سے ہی ملتا ہے۔ اور یہی جنت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سچ فرماتے ہیں۔ کہ ؎

اُس رُخ کا دیکھنا ہی تو ہے۔ اصل مدعا
جنت بھی ہے یہی کہ ملے یار آشنا

خدا کرے کہ ہم سب کو یہی مقام نصیب ہو۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۲۲۴۷

میں شریف احمد ولد چوہدری علی محمد صاحب مرحوم۔ قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۳۹ ایکڑ واقع گوٹھ احمدیہ قیمتی -/۳۹۰۰۰ روپے۔

۲۔ ایک کچا مکان مالیتی -/۳۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۲۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہونگا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد شریف احمد پریذیڈنٹ جماعت گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر۔ گواہ شد محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر۔

گواہ شد۔ احمد خان ولد محمد یار خان صاحب مندرانی معلم وقف جدید گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۲۲۲۴۸

میں نصیر احمد ولد چوہدری علی محمد صاحب مرحوم قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین اٹھائیس ایکڑ۔ مالیتی ۲۸۰۰۰ روپے۔

۲۔ ایک مکان کچا قیمتی -/۲۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۶۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر احمد گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر۔

گواہ شد۔ احمد خان ولد محمد یار خان صاحب مندرانی معلم وقف جدید گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۲۲۲۴۹

میں منظور احمد ولد چوہدری علی محمد صاحب مرحوم قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ زرعی زمین ۳۲ ایکڑ موجودہ قیمت -/۳۲۰۰۰ روپے۔

۲۔ ایک عدد کچا مکان مالیتی -/۲۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۵۰۰ روپے سالانہ آمد بصورت زرعی زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ منظور احمد گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد۔ محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ تھرپارکر۔

گواہ شد احمد خان ولد محمد یار خان صاحب مندرانی معلم وقف جدید گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر۔

مسل نمبر ۲۲۲۵۰

میں سعید رشید ولد ملک رشید احمد خان صاحب قوم ککے زئی ملک پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد اس وقت -/۲۰۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ سعید رشید D-4 الہلال سوسائٹی۔ یونیورسٹی روڈ۔ کراچی۔

گواہ شد۔ قریشی فصیح الدین ولد قریشی ضیاء الدین صاحب مرحوم پاپوش نگر کراچی ۱۸۔

گواہ شد۔ مبارک احمد شاد وصیت ۱۱۶۷۴ دستگیر کالونی کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۲۵۱

میں میر غلام محمد کشمیری ولد محمد عبداللہ صاحب قوم چیچی گجر۔ پیشہ خانساماں۔ عمر ۵۴ سال۔ بیعت جون ۱۹۵۷ء ساکن ربوہ حال کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۷/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۷۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد میر غلام محمد کشمیری ہیڈ کک پاک کچن شیراز انٹرنیشنل وکٹوریہ روڈ کراچی ۳۔

گواہ شد۔ سید غلام شاہ ولد سلطان شاہ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی۔

گواہ شد۔ محمد شفیع خان ولد نادر شاہ خان صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۲۵۲

میں جمیلہ بشریٰ زوجہ سلیمان احمد طاہر صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن کراچی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰۱ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۲ تولے مالیتی -/۸۴۵۰ روپے

۳۔ سلائی مشین ایک عدد مالیتی -/۲۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ جمیلہ بشریٰ 175-P/2 P.E.C.H.S کراچی۔

گواہ شد سلطان احمد طاہر ولد میاں پیر محمد صاحب P.E.C.H.S کراچی۔

گواہ شد۔ مبارک احمد شاد وصیت ۱۱۶۷۴ دستگیر کالونی کراچی۔

مسل نمبر ۲۲۲۵۳

میں ممتاز بیگم زوجہ مشتاق احمد صاحب۔ قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں حال کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے۔

۲۔ زیور طلائی ۹ تولے ۴ ماشے قیمت اندازاً -/۵۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الراقمہ۔ ممتاز بیگم ڈرگ روڈ کراچی ۸۔

گواہ شد۔ مبارک احمد شاد وصیت ۱۱۶۷۴ دستگیر کالونی کراچی۔

گواہ شد۔ تنویر احمد ولد بشیر احمد صاحب۔ ۲۳ فاطمہ جناح روڈ کراچی ۴۔

(باقی)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میں دو تین سال سے متعدد مشکلات میں مبتلا ہوں اور سخت پریشان ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان مشکلات کو دور فرمائے اور میرے روزگار میں برکت بخشے۔ (صوفی) محمد حسن منگی سیکرٹری جماعت احمدیہ نصیر آباد ضلع لاڑکانہ

۲۔ خاکسار کے والد محترم ملک ممتاز احمد صاحب چند روز سے بیمار ہیں احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل شفا کیلئے درخواست دعا ہے۔ (ملک محمود احمد کالونی جوئیانوالہ بجلی گھر۔ ضلع شیخوپورہ)

ڈیوٹی برموقعہ جلسہ سالانہ

ممبرات وطالبات کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اگر کسی ممبر یا طالبہ نے کام کرنے کے لئے نام لکھوانا ہو تو جلد از جلد دفتر لجنہ اماء اللہ میں اطلاع بھجوا دیں۔ ساتھ ہی یہ ضرور اطلاع دیں کہ گزشتہ سال کس جگہ ڈیوٹی دی؟ اگر دی تو کہاں دی۔ اس سال کس جگہ کام کرنا ہے جلسہ گاہ خواتین میں یا قیامگاہ مستورات میں؟ (آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

۱۱ روپے والے انعامی بانڈ

ٹی ڈبلیو
TW
سیریز کی فروخت جاری ہے

۳۰ نومبر سے پہلے خریدیئے اور ...
۲ لاکھ روپے کے انعامات حاصل کیجئے،

پہلا انعام	ــــــ	ایک لاکھ روپے
دوسرا انعام	ــــــ	پچاس ہزار روپے
دس انعامات	ــــــ	پانچہزار روپے فی انعام

ان انعامات کی قرعہ اندازی کے بعد یہ بانڈ آئیندہ دس روپے والے بانڈوں کی قرعہ اندازی میں شامل ہوا کریں گے،

انعامی بانڈ
قومی بچت کے مرکزوں اور بینکوں سے دستیاب ہیں،

RIO(R)PID — ORIENT

حیرت انگیز رعایت

دمہ۔ بواسیر۔ پائیریا۔ گنج اور قبض دائمی کے دس دس مریض۔ رعشہ۔ گٹھیا۔ عرق النساء۔ کے پانچ پانچ۔ ہر قسم کے درد۔ پرانے بخار اور لیکوریا۔ کے تین تین جو یکم دسمبر سے ۱۵ تک صرف دس روپے بھیجدیں ان کو دوا بھیج دی جائیگی۔ اور ۲۴ر دسمبر سے ۵ر جنوری ۱۹۷۶ء تک بیس روپے میں۔ جلسہ سالانہ پر بیس روپے میں۔ بعدہٗ حالات لکھ کر قیمت معلوم کریں۔

درویش حکیم خواجہ محمد اسمٰعیل ملتانی والا
مسجد مبارک احمدیہ
ڈرگ روڈ کراچی

• شہزیب
• شہزیب
• شہزیب

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
ڈاک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴
(نوٹ) اب ہر قسم کی خط وکتابت کے لئے یہی پتہ استعمال کیا جائے۔

قابل اعتماد ـــــــ خوش ذائقہ
تریاق سلیمانی
بدہضمی، تبخیر معدہ، پیٹ درد، ہیضہ، متلی۔ قے اسہال۔ نفخ اور بھوک کی بندش میں مفید ہے۔
۲/ روپے، پانچ روپے۔ چھ روپے۔ بارہ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ اور دو بچے ایک ہفتہ سے بیمار ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور مجھے کامل و عاجل شفا دے۔ (عبدالغفور ساہیوال ضلع سرگودھا)

۲۔ میرا بچہ عامر داؤد اور عرفان داؤد گزشتہ کئی دنوں سے بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب جماعت میرے بچوں کی صحت وتندرستی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک داؤد احمد ربلیک برن۔ انگلینڈ)

تریاق معدہ — خرابی ہضم کا مؤثر علاج — قیمت ۲/- اور ۴/- روپے
اکسیر پائیوریا — پائیوریا کا علاج — قیمت ۳/- روپے
مفید منجن — دانتوں کی صفائی کیلئے — قیمت ۱/۲۵ روپے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ۔ فون ۵۴۴